زید حامد کون ہے؟

تہلکہ خیز انکشافات، نا قابل تردید حقائق وواقعات پہلی بار منظر عام پر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ’’آخری زمانے میں مکر وفریب کرنے والے جھوٹے لوگ ہوں گے جو تمہارے سامنے نئی نئی باتیں کریں گے جو تم نے نہ سنی ہونگی نہ ہی تمھارے آباؤ اجداد نے۔ تم ان لوگوں سے اپنے آپ کو بچا کر رکھنا اور ان کو اپنے سے دور رکھنا، کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں اور تمھیں کسی فتنہ میں نہ ڈال دیں۔‘‘ (بخاری شریف)۔ ایسے ہی گمراہ لوگوں میں نام نہاد سکالر زید حامد کا شمار ہوتا ہے۔ زید حامد کا اصل نام زید زمان ہے جو آج کل مختلف ٹی وی چینلوں اور کالجز میں مخصوص سرخ ٹوپی پہنے تکمیل پاکستان اور علامہ اقبالؒ کے افکار کی آڑ میں بظاہر دل کو موہ لینے والی جذباتی اور انقلابی تقریریں کرتا ہے۔ یہود ونصاریٰ کے اشاروں پر ’’لارنس آف عربیہ‘‘ کی طرز پر امت مسلمہ میں تفرقہ پیدا کرنے والا یہ خطرناک شخص کون ہے؟ آیئے اس کے کردار ومشن پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

زید حامد جھوٹے مدعی نبوت یوسف کذاب کا نام نہاد ’’صحابی‘‘ ہے۔ یوسف کذاب المعروف ابوالحسنین محمد یوسف علی 1949ء کو جڑانوالہ میں پیدا ہوا اور پنجاب یونیورسٹی لاہور سے اسلامیات میں ایم اے کیا۔ 1970ء سے قبل وہ پاک آرمی میں تھا اور بعد ازاں کیپٹن کے عہدے سے معطل ہو کر جدہ چلا گیا اور دو سال بعد لاہور شادمان میں رہائش پذیر ہوا اور بعد میں 218- کیو بلاک ڈیفنس میں رہائش پذیر رہا۔ یوسف کذاب نے ’’ورلڈ اسمبلی فار مسلم یونٹی‘‘ کی بنیاد رکھی جو کاغذی تنظیم تھی۔ ایک روزنامہ کے ادارتی صفحہ پر کالم ’’تعمیر ملت‘‘ لکھتا رہا۔ بعد ازاں اس نے مسجد بیت الرضا (نزد یتیم خانہ چوک) میں خطبہ جمعہ دینا شروع کیا اور جمعہ کے بعد مسجد سے ملحقہ حجرہ میں ایک خاص محفل لگانا شروع کردی۔ یہاں وہ مختلف لوگوں کو بشارتیں دیتا کہ آپ کا اس وقت تک انتقال نہیں ہوگا جب تک کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے باقاعدہ ملاقات نہیں کرتے۔ اس کا دعویٰ تھا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی بھی شخص کی ملاقات کرواسکتا ہے۔ لوگ یہ سن کر خوش ہوجاتے اور اپنا جان ومال نچھاور کرتے۔ ایک عرصہ بعد جب اس کا حلقہ پھیلنے لگا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے خواہش مند حضرات سے ملاقات کے لئے وہ مختلف شرائط رکھتا۔ کسی کو کہتا کہ آپ ساری دولت مجھے دے دیں۔ کسی کے گھر کی رجسٹری مانگ لیتا۔ جس کی بیوی خوبصورت ہوتی اسے کہتا کہ اپنی بیوی کو طلاق دو تا کہ باقی زندگی حضور (یوسف کذاب) کی ہمرکابی میں گذارے۔ اس کا طریقہ کار یہ تھا کہ زبان سے کہہ دیتا کہ فلاں لڑکی آج سے اس کی بیوی ہے۔ پھر بغیر نکاح کے اس نے کئی عورتوں کی زندگیاں خراب کیں۔

جب یوسف کذاب دیکھتا کہ کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لئے مضطرب ہے تو اس کو کمرے میں لے جاتا اور پھر اس کو کہتا کہ آنکھیں

بند کرواور درود شریف پڑھو، پھر کہتا کہ آنکھیں کھولو اور پوچھتا کہ دیدار ہوا؟ سامنے بیٹھا شخص حیرانی سے ادھر ادھر دیکھتا کہ کمرے میں یوسف کذاب کے علاوہ کوئی بھی موجود نہیں تو پریشان ہو جاتا، جس پر یوسف کذاب اسے کہتا ''انا محمد'' (میں ہی محمد ہوں) میرا یہ راز کسی کو مت بتایئے گا، درود شریف پڑھتے رہئے گا اور مجھ پر بھیجتے رہئے گا۔ جلد ہی ہم دنیا میں اپنا آپ ظاہر کریں گے۔

یوسف کذاب نے جن افراد کو اس انداز میں اپنا دیدار کرواتے ہوئے خود کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہا، ان میں کراچی کے ایک بریگیڈئر ڈاکٹر محمد اسلم، ایک ریٹائرڈ ایئر کموڈور، ایک سکواڈرن لیڈر، ایک فارمسٹ اور متعدد تعلیم یافتہ اچھے گھرانوں کے مقتدر افراد شامل ہیں۔ ان تمام افراد نے تھانہ ملت پارک لاہور پولیس کے سابق ایس ایچ او ملک خوشی محمد صاحب کو اپنے انفرادی بیانات میں یہ سب تفصیلات بتائیں اور تحریری طور پر بھی لکھ کر دیا کہ یوسف کذاب نے ان کو بطور محمد اپنا دیدار کروایا۔

یوسف کذاب کے کفریہ عقائد

یوسف کذاب نے ابتداء میں خود کو مرشد کامل، مردِ کامل، امامِ وقت، اللہ تعالیٰ کا نائب اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سفیر بنا کر پیش کیا۔ سرکار بنام یوسف علی سیشن کورٹ کیس نمبر 60 آف 1998 میں پیش کردہ یوسف کذاب کی آڈیو، ویڈیو، تحریریں، ڈائری اور کتابوں سے اس کے کفریہ، غلیظ، خطرناک اور دل آزار عقائد لئے گئے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) یوسف کذاب نے مردِ کامل ہونے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ مردِ کامل درحقیقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شاندار شکل ہوتی ہے۔ (از بانگ قلندری، مرد کامل کا وصیت نامہ، ڈائری یوسف)

(2) یوسف کذاب نے کہا کہ وہ امامِ وقت ہے اور دعویٰ کیا کہ جب اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کسی فرد پر نزول کرتے ہیں وہ رسول یا امام وقت ہو جاتا ہے۔ (از کالم تعمیر ملت، ڈائری یوسف کذاب)

(3) یوسف کذاب کا دعویٰ تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جسمانی طور پر اب تک زندہ ہیں ان کی پہلی شکل آدمؑ تھے اور موجودہ شکل محمدؐ یوسف علی ہے۔ (ڈائری یوسف کذاب و چشم دید گواہوں کے عدالتی بیانات)

(4) یوسف کذاب کا عقیدہ تھا کہ اللہ تعالیٰ طبعی جسم رکھتا ہے اور اس نے دعویٰ کیا کہ رب اس کے اندر بول رہا ہے اور اس کے چیلوں نے لکھا ہے کہ یوسف علی ہی ربِ دو جہاں ہے۔ (ویڈیو کیسٹ یوسف کذاب، علی نامہ، ڈائری یوسف کذاب)

(5) یوسف کذاب نے کہا کہ محمد ہر لحاظ سے عین اللہ تعالیٰ کی مثل ہے اور یہ دعویٰ کیا کہ اللہ محمدؐ ایک ہی ہیں اور جو اپنے آپ کو اللہ محمدؐ کے علاوہ سمجھ رہا ہے، مشرک ہے۔ (ڈائری یوسف کذاب، آڈیو کیسٹ)

(6) یوسف کذاب نے دعویٰ کیا کہ قرآن پاک کے تمام ترجمے غلط ہیں اور تمام تفسیریں غلط ہیں۔ (آڈیو کیسٹ، ویڈیو کیسٹ یوسف کذاب)

(7) یوسف کذاب نے دعویٰ کیا کہ اس کی قیام گاہ غارِ حرا ہے۔ حج و عمرہ کے لئے وہاں جانے کی کیا ضرورت ہے، یہاں کرا دیتے ہیں۔ (تقریر 28 فروری 1997ء آڈیو کیسٹ)

(8) یوسف کذاب نے دعویٰ کیا کہ یوسف علی رسول اور اس کے مصاحب صحابہ ہیں۔ (تقریر 28 فروری 1997ء آڈیو کیسٹ)

یوسف کذاب علمائے اہل سنت والجماعت کی نظر میں

حضرت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

جمعیت علمائے پاکستان اور ورلڈ اسلامک مشن کے صدر حضرت مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ یوسف کذاب نے جو کچھ کہا آڈیو کیسٹ میں جس طرح صحابہ کرامؓ کو پیش کیا اور جس طرح اس کے گواہان بتاتے ہیں وہ گستاخ رسولؐ ہے اور واجب القتل ہے۔ اس کیلئے کسی فتوے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کا فتویٰ 1400 سال پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دے دیا تھا اور اندرونی اور بیرونی طور پر مملکت کے حالات خراب ہونے کے باوجود بڑے بڑے سپہ سالاروں کو واپس بلا لیا تھا اور سب سے پہلے مسیلمہ کذاب اور اس کے فتنے کا خاتمہ کیا تھا، جب حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مسیلمہ کذاب کے دو آدمی پیغام لے کر آئے تھے تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا تھا کہ کیا تم بھی اس کے ماننے والوں میں سے ہو، پیغام لانے والوں نے اثبات میں سر ہلایا جس پر حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اگر پیغام لانے والے کو قتل کرنے کی اجازت ہوتی تو میں تمھاری گردنیں کاٹ دیتا۔ کذاب یوسف خود ہی نہیں بلکہ اس کے ماننے والے بھی واجب القتل ہیں، حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے بعد اب کسی فتوے کی گنجائش نہیں، یہ جتنا عرصہ زندہ رہا حکمرانوں پر عذاب آتا رہے گا۔ خانہ کعبہ میں جو شخص بھی داخل ہو گیا اسے امن مل گیا، یہ بات صحیح ہے مگر گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ کے پردوں نے بھی پناہ نہیں دی تھی اور خانہ کعبہ کے اندر ہی قتل کر دیا گیا تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کے تحفظ کیلئے جو شخص بھی کام کرتا ہے اسے دنیا اور آخرت میں اس کا صلہ ملتا ہے۔

مولانا عبدالستار خان نیازیؒ

زید زمان (زید حامد) نے مولانا عبدالستار خان نیازیؒ کو دھوکہ دینے کی بھی کوشش کی۔ مولانا عبدالستاری نیازیؒ نے کہا کہ ''یوسف کے بارے میں مجھے تصویر کا صرف ایک رُخ دکھایا گیا۔ زید زمان نامی لڑکا چند افراد کے ساتھ آیا ''مرد کامل کا وصیت نامہ'' سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے، ان میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں تھی۔ صحیح صورت حال کا علم نہیں یوسف کی آڈیو کیسٹ بھی نہیں سنی، جس میں اس نے سو صحابہ والی بات کی ہے، وہ واقعی گستاخ رسولؐ ہے تو کلیرنس دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔''

جناب پیر صفدر شاہ صاحب

جمعیت علماء پاکستان (نیازی) کے مرکزی رہنما پیر صفدر شاہ صاحب نے یوسف کذاب کے بارے میں کہا کہ جھوٹے نبی کو قتل کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہ گیا۔

حضرت مولانا شاہ تراب الحق صاحب

سابق رکن قومی اسمبلی اور جماعت اہلسنت کراچی کے صدر حضرت مولانا شاہ تراب الحق صاحب نے فرمایا کہ انہوں نے کذاب یوسف کی آڈیو اور وڈیو

کیسٹ سنی، اس کا کفر واضح ہے، وہ توہین رسالت بھی کرتا ہے اور توہین اللہ بھی۔ وہ قرآنی آیات کو غلط پڑھتا ہے اور ان کا غلط ترجمہ کرتا ہے وہ اپنی زبان سے کہتا ہے کہ "الصلوۃ والسلام علیک یا انسان کامل" اب دیکھیں الصلوۃ والسلام علیک تو عربی کے لفظ ہو گئے اور انسان کامل فارسی کا لفظ ہے، اس سے وہ اپنی ذات مراد لیتا ہے اور یہاں بھی اس کی گستاخی واضح ہو جاتی ہے اگر حکومت نے اسے مہلت دی یا کسی عدالت نے اسے ضمانت پر رہا کیا تو اس فتنے کا مقابلہ کرنا فتنہ قادیانیت سے بھی مشکل ہو جائے گا۔

ڈاکٹر مفتی محمد سرفراز نعیمی شہیدؒ

ڈاکٹر مفتی محمد سرفراز نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ بدبخت یوسف علی مرتد اور کذاب نے صاف اور صریحاً توہین رسالت ﷺ کا ارتکاب کیا ہے۔ یوسف کذاب نے اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی اہانت کرتے ہوئے اس گستاخی کی بھی جسارت کی ہے کہ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور پورے آب و تاب سے اس ناپاک شخص میں ہوا ہے۔ یوسف کذاب نے بنت رسول حضرت فاطمہؓ صحابہ کرامؓ اولیاء کرام و آئمہ عظام کی بھی اہانت کی ہے۔ حکومت سے بھرپور مطالبہ ہے کہ متعلقہ قوانین کے تحت اس بدبخت کے جرائم کے ارتکاب میں درج ہونے والے مقدمے کی سماعت کے لئے ہائیکورٹ کے جج صاحبان پر مشتمل فل بینچ تشکیل دیا جائے جو اس سنگین مقدمہ کی روزانہ سماعت کر کے قرار واقعی سزا دے ورنہ اندیشہ ہے کہ عوام قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر اس بدبخت اور ملعون کو خود ہی کیفر کردار تک پہنچا دیں گے۔ حکومت ملعون یوسف علی کے ساتھیوں کو بھی فوری طور پر گرفتار کر کے انہیں بھی قرار واقعی سزا دی جائے۔

حاجی محمد حنیف طیب صاحب

جمعیت علماء پاکستان کے سیکرٹری جنرل حاجی محمد حنیف طیب صاحب نے کہا کہ تمام علماء اور ارکان اسمبلی کو پارٹی اور نظریات کے خول سے باہر نکل کر حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاسداری کے لئے کذاب یوسف کے خلاف احتجاج میں شریک ہونا چاہئے اور اس ملعون کو کیفر کردار تک پہنچانا چاہیئے۔ یوسف کذاب کی وضاحتوں کی کوئی اہمیت نہیں کیونکہ جو کچھ ہم نے آڈیو اور وڈیو میں سنا اور دیکھا، اس سے واضح ہو گیا ہے کہ کذاب یوسف نہ صرف نبوت کا دعویدار ہے بلکہ اللہ پاک اور قرآن مجید کی بھی توہین کرتا ہے۔ میری کراچی کے سات ایسے افراد سے ملاقات ہو چکی ہے جنہوں نے حلفیہ طور پر بیان دیا ہے کہ کذاب یوسف نے نبی ہونے کا دعویٰ ان کے سامنے کیا ہے اور پھر اپنے آپ پر درود شریف بھیجنے کے لئے بھی ان لوگوں سے کہا۔

حضرت مولانا مفتی غلام سرور قادری صاحب

مولانا مفتی غلام سرور قادری صاحب نے فرمایا میں نے یوسف کذاب کو ایک دوست کے گھر دیکھا۔ یوسف کذاب کو میں پہلے نہیں جانتا تھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ یوسف کذاب کی دینی تعلیم نہ تھی، پھر بعد میں میں سنتا رہا کہ اس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے میں پھر یہ بھی سنا کہ وہ جیل چلا گیا ہے اور یہ بھی اخبار میں پڑھا ہے کسی نے جیل میں اسے قتل کر دیا ہے سزائے موت اسے دی گئی یہ بھی میں نے اخبار میں پڑھا۔ میں نے اب (2010ء میں) پہلی مرتبہ اس کی تقریر سنی۔ اس تقریر سے پتہ چلتا ہے کہ وہ دجال ہے۔ ان دجالوں میں سے ایک دجال ہے جس کے بارے میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ کذاب ہوں گے، دجال ہوں گے، میری امت کو فریب میں ڈالیں گے، نبوت کا دعویٰ کریں گے، یوسف کذاب کا یہ کہنا کہ 100 صحابہ کرام میری محفل میں موجود ہیں، 100 صحابہ

کرام یہاں موجود ہیں، میں دیکھ رہا ہوں۔ یہ سب مکاری ہے، فریب کاری ہے، جھوٹ ہے اس شخص کا۔ میں نے اس کے حق میں کبھی بیان نہیں دیا۔ آج کوئی نبوت کا دعویٰ کرے یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے بعد کسی نے دعویٰ کیا تو سب ایسے لوگ جھوٹے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (ترجمہ) میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اسی لئے ہم یقین رکھتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو بھی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے وہ عیار ہے، مکار ہے، فریب کار ہے، جھوٹا ہے۔ تو میں یوسف کی ریکارڈ شدہ تقریر سنی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ بڑا ہی کذاب آدمی تھا، بڑا ہی جھوٹا آدمی تھا، اس کا یہ کہنا کہ میں دیکھ رہا ہوں 100 صحابہ یہاں موجود ہیں، اس کو وہاں پکڑ کر جوتے مارنے چاہیئے تھے۔ اس کی تو چمڑی ادھیڑ دینی چاہئیں تھی۔ اس قسم کے دعویٰ کرنے والا اور اپنے ساتھیوں کو صحابہ کے نام سے پکارے صحابہ کے نام سے بلائے اور اپنی فیملی کو وہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات کے نام دیدے۔ یہی تو دجل ہے۔ یہ فریب ہے، یہ شیطانیت ہے۔ لہٰذا یوسف کذاب کو جو عدالت نے موت کی سزا دی ایسے نہیں دی ہوگی۔ عدالتیں ہماری بڑی تحقیق کرتی ہیں۔ ججوں میں بھی خوف خدا ہوتا ہے۔ وہ محض کسی کے کہنے پر کسی کو موت کی سزا نہیں دے دیتے۔ جب تک یقین نہ ہو جائے کہ یہ شخص دجال ہے، نبوت کا دعویٰ کر رہا ہے تو یہ سزا کا حقدار ہے تو لہٰذا یقیناً وہ دجال تھا، فریب کار تھا، مکار تھا۔ ہم نے کبھی اس کے حق میں بیان دیا اور نہ کبھی دے سکتے ہیں۔ اس شیطان کو ہم شیطان ہی کہیں گے۔ اور زید (زید زمان حامد) وغیرہ جو اس کی تعریف کرتا ہے وہ بھی مکار ہے، وہ بھی فریب ہے۔ ایسے شخص کو بھی نہیں چھوڑنا چاہیے اور ایسے کذاب کی ترجمانی کرتا پھر رہا ہے۔ اس کو پابند کرنا چاہیے، اس کو توبہ کروانا چاہیے، اس کو کھلا نہیں چھوڑنا چاہیے کیونکہ وہ یوسف کذاب کے مرنے کے بعد پھر خود یوسف کذاب بن کر اسی سلسلے کو آگے شروع کرے۔ لہٰذا اس کی کبھی بھی باتیں نہ سنیں بلکہ اس کی حوصلہ شکنی کرے۔ اور اس کو پابند کروائیں اور اس کے خلاف کاروائی ہونی چاہیے۔ جو ایک جھوٹے مدعی نبوت کا آلہ کار بنا ہوا ہے۔ بہر صورت الحمدللہ ہم اہلسنت والجماعت ہیں۔ ہمارے نزدیک محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں اور کوئی ان کے بعد اپنے آپ کو محمد کہے، میں وہی محمد ہوں اور میرے ماننے والے صحابہ کا درجہ رکھتے ہیں تو ایسا شخص مکار ہے، فریبی ہے، واجب القتل ہے اور اس کو عدالت کا سزائے موت دینا بلا شبہ درست ہے۔

زید حامد کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں مفتی صاحب نے فرمایا ''یہ زید (زید زمان حامد) شیطان آدمی ہے، آپ کی زبان سے کبھی زید (زید زمان حامد) کے بارے میں یہ نہ کہا جائے کہ یہ اس شیطان کا صحابی ہے۔ صحابی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں۔ بس اور کسی کو آپ لفظ صحابی سے یاد نہ کریں، یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ شیطان کا چیلہ ہے۔ زید جو ہے یوسف کذاب شیطان کا چیلہ ہے۔ علمائے بریلوی اہلسنت والجماعت نے کبھی اس شیطان کی حمایت نہیں کی اور نہ کر سکتے ہیں۔ وہ کذاب تھا اور کذاب کو جو اللہ تعالیٰ نے اسے سزا دی، وہ واقعی اس کا حقدار تھا''۔

زید حامد کی طرف سے لگائے گئے بہتان کہ مفتی غلام سرور قادری صاحب یوسف علی کا آخری دم تک دفاع کرتے رہے کے جواب میں مفتی صاحب نے فرمایا ''یہ بڑا شیطان آدمی ہے، ہمارے دفاع کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ہم ایسے خبیث آدمی کا دفاع کریں۔ اس کے بارے میں ہمیں معلوم ہو گیا کہ وہ شیطان ہے تو اس شیطان کا دفاع تو شیطان ہی کرے گا۔ اور کوئی مسلمان نہیں کرے گا۔ لہٰذا زید جو ہے وہ خود مکاری پھیلا رہا ہے۔ زید (زید زمان حامد) کو عقل آنی چاہیے۔ اپنا ایمان بچائے، مرنا ہے اس کو اپنی موت یاد ہونی چاہیے اور اجماع امت سے نہیں ہٹنا چاہیے۔ اجماع امت اسی پر ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ کافر ہے، جو اس کو کافر نہیں کہے گا وہ بھی کافر ہے۔ اس لئے اس کو اپنے کفر سے خود توبہ کرنی چاہیے''۔

مفتی صاحب نے فرمایا زید حامد کو سننا نہیں چاہیے۔ جوتے مار کر اس کو سٹیج سے اتار دینا چاہیے ایسے خبیث آدمی کو اور جو لڑکے اس کے پیچھے پیچھے پھر رہے ہیں، وہ جاہل ان پڑھ ہیں ان کو دین کا پتہ نہیں ہے۔ دین کی تعلیم ہونی چاہیے۔ دین کی تعلیم نہ ہو تو وہ ہندو بھی بن سکتا ہے، عیسائی بھی بن سکتا ہے، سکھ بھی بن سکتا ہے جس کو دین نہیں ہے۔ جس نے دین نہیں سیکھا اس کے ایمان کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ اسی لئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جماعت کا ساتھ دو''۔ یعنی میری امت کی اکثریت کا سواد اعظم کا جو راستہ ہے اس کو نہ چھوڑو۔ نوجوانوں کو پتہ ہونا چاہیے پوری امت جو ہے ایسے دجالوں کے خلاف ہے، اس کو

بھی ایسے دجالوں کے خلاف ہونا چاہیے اور علماء کے پیچھے چلنا چاہیے۔علماء جو ہیں وہ نبیوں کے وارث ہیں۔سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''علماء نبیوں کے وارث ہیں'' اور یہ یوسف کذاب کہاں عالم تھا، جاہل آدمی تھا۔اور یہ زید حامد جو ہے جاہل آدمی ہے، یہ کہاں عالم ہے، ایسے آدمی کو نہ تو بات کرنے دینی چاہیے اور نہ سٹیج پر قدم رکھنے دینا چاہیے۔

یوسف کذاب پر مقدمہ کی عدالتی کاروائی

یوسف کذاب کی خرافات کا مکمل جائزہ لے کر S.S.P لاہور کو تحریری طور پر درخواست دی گئی کہ یوسف علی توہین رسالت کا مرتکب ہوا ہے۔اس درخواست پر مورخہ 29 مارچ 1997ء کو زیر دفعہ 295 سی وغیرہ کے تحت F.I.R نمبر 70/97 تھانہ ملت پارک میں درج ہوئی اور پولیس نے یوسف کذاب کو گرفتار کر کے 14 دن کا ریمانڈ لیا۔پولیس نے اپنی تفتیش مکمل کر لی اور اسے گستاخِ رسول قرار دیا اور پھر اسے جیل بھیج دیا گیا۔

استغاثہ کے 14 گواہ لاہور، ملتان، کراچی سے طویل سفر کر کے گواہی کیلئے پیش ہوئے اور گواہی دی۔یوسف کذاب اپنی صفائی میں اپنے سوا کوئی دوسرا گواہ پیش نہ کر سکا۔کم از کم یوسف کذاب کے نام نہاد صحابی زید حامد کو تو ضرور عدالت میں آنا چاہیے تھا۔کیونکہ اس نے چوک یتیم خانہ لاہور کی مسجد بیت الرضا میں 28 فروری 1997ء کو کذاب کی طرف سے اپنے بطور صحابی تعارف کرائے جانے پر کھڑے ہو کر مجمع کے سامنے اس اعزاز پر یوسف کذاب کا شکریہ ادا کیا تھا۔جس کی کیسٹیں عدالت کے ریکارڈ میں محفوظ ہیں۔عدالتی کاروائی مکمل ہونے کے بعد 05 اگست 2000ء کو سیشن جج لاہور جناب میاں محمد جہانگیر صاحب نے ملزم یوسف کذاب کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزائے موت اور 35 سال قید کی سزا کے حکم پر دستخط کر دیئے۔جج صاحب اپنے تفصیلی فیصلہ میں لکھا: ''ملزم یوسف نے اپنی تقریر میں کئی ایسے الفاظ کہے کہ ان سے واضح طور پر پیغمبر اسلامؐ اہل بیت اور صحابہ کرامؓ کی بے حرمتی ہوئی ہے۔یہاں تک کہ ملزم نے قرآن حکیم کے بارے میں بھی توہین آمیز بات کی۔مثال کے طور پر آڈیو کیسٹ پی 1 کا ٹرانسکرپٹ ایگزیبٹ پی 10 یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس نے عبدالواحد اور زید زمان کے صحابی رسولؐ ہونے کا اعلان کیا۔اس نے سامعین میں کم از کم سو افراد کے صحاب رسول ہونے کا بھی اعلان کیا۔'' جج صاحب اپنے تفصیلی فیصلہ کے آخر میں لکھتے ہیں کہ ''کذاب سے کسی قسم کا نرم رویہ اختیار کئے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس کا کافر اور مرتد ہونا ثابت ہو گیا ہے اس لئے کسی قسم کی توبہ کی گنجائش بھی نہیں رہتی۔''

گستاخِ رسول اور بد کردار ملعون یوسف کذاب نے 28 فروری 1997ء کو اپنی نام نہاد ''ورلڈ اسمبلی آف مسلم یونٹی'' کے اجلاس میں اپنا تعارف پیغمبر اسلام کے طور پر کراتے ہوئے دو افراد عبدالواحد اور زید زمان کا تعارف اپنے صحابی کی حیثیت سے کرایا۔یوسف کذاب نے برنکس کمپنی کے مینیجر زید حامد کو اپنا صحابی اور خلیفہ اول قرار دیا۔اس وقت زید حامد سٹیج پر بیٹھا تھا اور بعد میں اس نے یوسف کذاب کے حق میں تقریر بھی کی۔اس اجتماع میں یوسف کذاب نے اپنے پیغمبر ہونے کا دعویٰ کیا اور اپنے مرید زید حامد کے صحابی ہونے کا اعلان کیا۔

بعد ازاں اسی زید زمان (زید حامد) نے یوسف کذاب کو ملک سے فرار کروانے کیلئے حقوق انسانی کی تنظیموں اور غیر ملکی سفارت خانوں سے بھی رابطے کئے۔زید حامد یوسف کذاب کی رہائی کے سلسلہ میں سرگرم رہا اور عدالت میں ہر تاریخ پر موجود ہوتا تھا۔جب یوسف کذاب کے خلاف گستاخی رسول اور دعویٰ نبوت کی بنیاد پر سزائے موت کا عدالتی فیصلہ آیا تو 13 اگست 2000ء کو زید حامد کا روزنامہ ڈان میں ردِعمل آیا کہ ''یہ عدل و انصاف کا خون ہے''۔روزنامہ انصاف نے 6 اگست 2000 کی اشاعت میں لکھا ''خلیفہ'' زید زمان سب کچھ تباہ ہونے کی پیشگوئیاں کرتا رہا۔روزنامہ نیا اخبار نے 5 اگست 2000ء کی شام کی اشاعت میں لکھا ''یوسف کذاب کو عدالت سے سزا سنائے جانے کے بعد جب جیل لیجایا جانے لگا تو اس موقع پر اس کے خلیفہ زید زمان نے دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔زید زمان زور زور سے کہنے لگا ''تم تباہ ہو جاؤ گے، اپنا انتظام کر لو'' یاد رہے کہ یوسف کذاب نے زید زمان کو (نعوذ باللہ) اپنا صحابی قرار دیا تھا۔'' زید حامد

نے یوسف کذاب کی لاش کو مسیحی قبرستان میں دفن کروایا۔لاش کو منتقل کرتے وقت تعفن کی وجہ سے سب نے ناک منہ لپیٹا ہوا تھا۔

زید حامد یوسف کذاب کے افکار ونظریات سے بغاوت کرنے اور اسے کذاب کہنے پر اپنی اہلیہ نصرت جمیل پر تشدد کرتا رہا اور بالاخر اسے طلاق دے دی۔محترمہ نصرت جمیل اس بات کی تصدیق کرنے والوں میں شامل ہیں کہ زید حامد اپنے اندرونی حلقوں میں یوسف کذاب کا پرچار کرتا ہے۔

ہمارا دعویٰ اور چیلنج ہے کہ زید حامد، ملعون یوسف کذاب، مرتد، دجال کے کفر اور دجل کا تسلسل ہے۔ جب یہ بات طے ہے کہ زید حامد نے یوسف علی کذاب کے عقائد ونظریات سے توبہ نہیں کی، بلکہ وہ آج بھی اس کے خلاف عدالتی فیصلہ کو انصاف کا خون کہتا ہے۔الغرض ہماری معلومات اور تحقیق کے اعتبار سے زید حامد یوسف کذاب کا خلیفہ اول، اس کا جانشین، اس کا نام نہاد صحابی، اس کے عقائد ونظریات کا داعی وعلمبردار اور اس کی فکر وفلسفہ کا پرچار کرتا ہے اور آج بھی انہیں خطوط پر گامزن ہے جن پر مدعی نبوت یوسف کذاب اسے چھوڑ گیا تھا، زید زمان کی طرف ے ایک پریس ریلیز جاری کی گئی، جس میں لفظوں کی جادوگری بے شک تھی لیکن اس میں جان بوجھ کر بعض حقیقتوں کو چھپایا گیا ہے۔ براس ٹیک لیٹر پیڈ سے نکالی گئی اس پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ:

''ہم واضح اعلان کرتے ہیں کہ یوسف علی کی فکر، سوچ اور نظریات سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔اس کو قتل ہوئے برسوں ہو چکے اور اب اس کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے''۔۔۔۔''میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نبوت رکھتا ہوں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی مدعی نبوت، کذاب، نجس، ملعون، مردود وکافر اور ملحد کے ساتھ میرا دینی و مذہبی اعتبار سے کوئی تعلق نہ تھا، نہ ہے اور نہ کبھی رہے گا، انشاءاللہ۔ایسے ہر شخص کو عقیدہ ختم نبوت کے فلسفہ کی بنیاد پر کافر اور مرتد سمجھتا ہوں''۔

اس بیان حلفی میں زید حامد نے بہت بڑا جھوٹ بولا ہے۔ مدعی نبوت کذاب، نجس، ملعون، مردود کافر اور ملحد یوسف کذاب کے ساتھ زید حامد کا دینی و مذہبی اعتبار سے تعلق تھا اور ہے۔قصہ یوسف کذاب کوئی زمانہ قبل از مسیح کا نہیں کہ اس کردار اور اس کے حواریوں کو دیکھنے، سننے، جاننے، پہچاننے اور ملنے والے افراد اب دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔صرف دعوے نہیں بلکہ چشم دید گواہ موجود ہیں جنہوں نے زید حامد کو یوسف کذاب کے دائیں، بائیں، آگے، پیچھے دیکھا ہے۔ زید حامد لاہور کی مسجد بیت الرضاء کی اس تقریب کی حقیقت کا انکار نہیں کرسکتا جس میں رسول اللہ ہونے کے دعویدار یوسف کذاب نے زید حامد کو اپنا صحابی قرار دیا اور زید حامد نے کھڑے ہو کر اس بات پر شکرانے کے چند الفاظ کہے۔زید حامد کا بیان حلفی جھوٹ، دجل، فریب اور دھوکہ ہے، اس کا یوسف کذاب سے دینی اور مذہبی لحاظ سے تعلق تھا اور ہے۔تمام ثبوت یہ بات چیخ چیخ کر بتا رہے ہیں کہ زید حامد جھوٹے مدعی نبوت کا پکا پیروکار ہے۔

زید حامد آج اپنے ان کفریہ عقائد ونظریات سے توبہ کر لے اور یوسف کذاب پر لعنت بھیج دے تو تمام مسلمان اس کو گلے لگانے کو تیار ہیں۔تاہم جب تک وہ یوسف کذاب کے عقائد ونظریات سے منسلک ہے یا اس سے برات کا اعلان نہیں کرتا، وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا باغی اور غدار ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا باغی وغدار، اپنے اندر چاہے کتنا ہی خوبیاں اور کمالات کیوں نہ رکھتا ہو، وہ کسی بھی سچے مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے۔افسوس تو یہ ہے کہ ہماری نئی نسل اور بعض دین دار زید حامد کے سحر میں گرفتار ہیں، بہرحال ہمارا فرض ہے کہ ہم امت کو اس کی فتنہ سامانی سے بچائیں۔

اپیل

محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے امتیو!..........ختم نبوت کے پروانو!..........گستاخانِ رسولؐ سے نفرت کرنے والو!..........پاکستان سے والہانہ محبت کرنے والو! یہود ونصاریٰ کے اس نئے خود کاشتہ پودے کی زہرناکیوں سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بچائیں۔

مرکز سراجیہ گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور فون: 042-35877456
www.endofprophethood.com markazsirajia@hotmail.com